Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یومیہ اخبار

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۰	۸ جمادی الاول ۱۴۰۱ھ ۱۵ امان ۱۳۶۰ ہش ۱۵ مارچ ۱۹۸۱ء	نمبر ۶۰

تعلیمی منصوبہ کے تحت

انعامی تمغہ جات مجلس مشاورت کے موقعہ پر دیئے جائیں گے

طلباء اپنی پوزیشنوں سے ۲۵ ۳/۸۱ تک نظارت تعلیم کو مطلع فرمائیں

۱۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ۱۳ ۶/۸۰ سے ۲۷ ۱۳/۸۰ تک کے انعامات بطور طلائی و نقرئی تمغہ جات اجتماعات خدام الاحمدیہ مرکزیہ، لجنہ اماء اللہ مرکزیہ اور جلسہ سالانہ ۱۹۸۰ء کے موقعہ پر تقسیم فرما چکے ہیں۔ اب یہ تقریب انشاء اللہ العزیز مجلس مشاورت ۱۹۸۱ء پر منعقد ہوگی۔

۲۔ جملہ احمدی طلبہ، و طالبات کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ ۲۷ ۱۳/۸۰ کے بعد ۲۵ ۳/۸۱ تک جو بھی طالبہ یا طالب علم دنیا کے کسی بھی ملک میں کسی بھی بورڈ یا یونیورسٹی کے امتحان میں اوّل، دوم سوم آئے وہ نظارت تعلیم کو بلا توقف فوری طور پر مطلع کرے ایسی اطلاعات نظارت تعلیم میں زیادہ سے زیادہ ۲۵ ۳/۸۱ تک پہنچ جانی چاہئیں۔

۳۔ ضروری ہوگا کہ اس سلسلہ میں متعلقہ بورڈ یا یونیورسٹی کے ذمہ دار آفیسر کی طرف سے سرٹیفکیٹ امیر صاحب جماعت متعلقہ کی وساطت سے ان کی رپورٹ کے ساتھ بھجوایا جائے۔

۴۔ اس سرٹیفکیٹ میں صراحت سے ذکر ہو کہ طالبہ یا طالب علم مذکور نے کل اتنے نمبروں میں سے اتنے نمبر حاصل کر کے اوّل، دوم یا سوم پوزیشن حاصل کی ہے۔ شائع شدہ نتیجہ کی فوٹو سٹیٹ کاپی بھی حتی الوسع ضرور بھجوائی جائے۔

۵۔ طالبات جو صرف طالبات میں اوّل دوم یا سوم پوزیشن بورڈ یا یونیورسٹی میں حاصل کریں۔ وہ بھی ان انعامی تمغہ جات کی مستحق ہونگی بشرطیکہ وہ کل طلباء اور طالبات میں پہلی ہیں۔

(باقی صفحہ ۲)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

ھُوَ النَّاصِرُ

ایک اہم جماعتی ضرورت

اور

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

مخلصین جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مہمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے دار الضیافت کے لئے مزید ۲۰۰ دیگوں کی ضرورت ہے۔ ایک دیگ پر کم و بیش ۲۰۰۰ روپیہ خرچ ہوگا۔ جو مخیر اصحاب اس کار خیر میں حصہ لیکر اللہ تعالیٰ کے اور زیادہ فضلوں کو حاصل کرنا چاہیں وہ ناظر صاحب ضیافت کو اطلاع دیں اور انہیں ۲۰۰۰ روپیہ فی دیگ کے حساب سے رقم بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کے اموال میں برکت دے

مرزا ناصر احمد

۹ تبلیغ ۱۳۶۰ ہش

اخبار احمدیہ

۔۔ ربوہ ۱۲ امان / مارچ۔ سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے بارے میں محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے حضرت اقدس کو ابھی دانتوں میں تکلیف ہے۔

احباب کرام شافی مطلق معبود حقیقی کے حضور انتہائی عاجزی اور دردمندی سے دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے محبوب آقا ایدہ اللہ کو اس تکلیف سے نجات دے۔ آپ کو صحت و تندرستی عطا کرے اور عالمگیر غلبۂ اسلام کے لئے انتہائی بھرپور کام کرنے کی سعادت عطا کرتا چلا جائے۔ آمین

۔۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدّ ظلہا العالی کی صحت اب معمولی سی بہتر ہے بلڈ پریشر میں کمی ہوگئی ہے۔ لیکن طبیعت ابھی بحال نہیں ہوئی۔ احباب کرام التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے حضرت سیدہ ممدوحہ مدظلہا العالی کے بابرکت وجود کو صحت و سلامتی سے رکھے۔ اور برکتوں والی لمبی عمر عطا کرے آمین

۔۔ مکرم مولوی سلطان احمد صاحب پیر کوٹی رکن ادارہ الفضل کی صاحبزادی عزیزہ مسرت انور صاحبہ اہلیہ عزیز مکرم سید انور حسین صاحب مقیم پنس برگ، کیلیفورنیا، امریکہ کو اللہ تعالیٰ نے ۵ مارچ کو ایک بچی سے نوازا ہے۔ الحمد للہ۔ احباب کرام سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے بچی کو نیک صالحہ اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے اور صحت و تندرستی اور خوشحالی والی لمبی زندگی عطا کرے آمین

۔۔ میری بیٹی عزیزہ نجمہ شمیم صاحبہ اہلیہ عزیزم محترم طارق خلیل صاحب (کیلگری کینیڈا) کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے ۱۸ فروری کو ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ اس نے مشکل مراحل کو اپنے کرم سے آسان فرما دیا فالحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت والی عمر سے نوازے اور خادم دین بنائے آمین۔ مزید برآں عزیزہ کی کمزور صحت کی بحالی کے لئے احباب کرام سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے

حافظ قدرت اللہ ساقی مبلغ (لینڈ ڈلہوزی)

حضور ایدہ اللہ سے ملاقات سے متعلق

ضروری اعلان

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حضور ایدہ اللہ کے ساتھ انفرادی اور اجتماعی ملاقات کے لئے صرف جمعرات کا روز مقرر ہے۔ اور جمعرات کے روز بھی ملاقات کے لئے پیشگی وقت حاصل کرنا ضروری ہوگا۔ صرف اشد ضروری امور کے لئے ملاقات کی اجازت ہوتی ہے

حمید احمد ظفر
(پرائیویٹ سیکرٹری)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ الفضل ربوہ

۸ جمادی الاوّل ۱۴۰۱ھ

۱۵ امان ۱۳۶۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مسلمانوں کی ترقی کا ذریعہ

مسلمانانِ عالم کی ذلت نکبت و ادبار کو دیکھ کر ہر دل کڑھتا ہے اور اصلاح احوال کی تدابیر سوچتا ہے۔ مسلمان ملکوں کے لوگ ترقیاتی منصوبے بناتے ہیں۔ عالی شان ادارے اور بلڈنگیں بناتے ہیں۔ اپنے نوجوانوں کو اعلیٰ ترین تعلیمات حاصل کرنے کے لئے بھیجتے ہیں۔ ملکوں سے قرضے لے کر ترقیات حاصل کرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔ اور سب مسلمان ملکوں اور احباب کا یہ مخلصانہ نظریہ ہے کہ وہ اگر پوری ایمانداری اور دیانت سے دل لگا کر خوب محنت کریں تو ان کا ملک بھی ترقی یافتہ ملکوں کی صف میں کھڑا ہو سکتا ہے۔

اس ساری بحث و تمحیص میں وہ یہ بات بھول جاتے ہیں کہ وہ جو خود کو مسلمان کہتے ہیں تو آخر اس تگ و دو میں ان کی مسلمانی کا بھی کوئی حصہ ہے یا نہیں؟ مسلمان یہ بھول جاتے ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کے آخری اور زندہ دین کے پیروکار ہیں اس لحاظ سے ان پر دیگر دنیا کی نسبت زیادہ ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں اور وہ خدا تعالیٰ کی حجت کے نیچے ہیں کہ وہ اس وقت تک ترقی نہیں کر سکتے جب تک اپنے دین کی طرف سے عائد کردہ فرائض و منہیات پر پوری طرح عمل نہ کریں اور ترقی حاصل کرنے کا وہ ذریعہ اختیار نہ کریں جس کی طرف ان کو قرآن کریم نے متوجہ کیا ہے۔ مسلمان جب تک خود کو مسلمان سمجھتے ہیں وہ اس وقت تک قرآن کریم کے بنائے ہوئے راستے کو چھوڑ کر کتنے ہی اخلاص اور محنت سے کام کیوں نہ کریں حقیقی ترقی حاصل نہیں کر سکتے۔ یہ خود قرآن کریم کی وارننگ ہے۔ اور اسی پر جا بجا قرآن عظیم میں زور بھی دیا گیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:۔

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۝ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝ (العصر ۱ تا ۴)

ترجمہ:۔ (مجھے) قسم ہے (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے) زمانہ کی (کہ) یقیناً (نبیوں کا مخالف) انسان (ہمیشہ ہی) گھاٹے میں (رہتا ہے)۔ مگر وہ لوگ جو (انبیاء پر) ایمان لائے اور (پھر) انہوں نے (موقعہ کے) مناسب عمل کئے (اور اصول) صداقت پر قائم رہنے کی آپس میں ایک دوسرے کو تلقین کی اور (مشکلات) پیش آمدہ پر) صبر (سے کام لینے) کی ایک دوسرے کو ہدایت کرتے رہے (ایسے لوگ کبھی بھی گھاٹے میں نہیں ہو سکتے)۔

تفسیر کبیر میں سیدنا حضرت المصلح الموعود اللہ آپ سے راضی ہو۔ نے اس آیت کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ اس آیت کا مطلب بظاہر یہ ہے کہ نبیوں کو ماننے والے نبیوں کو نہ ماننے والوں پر غالب رہیں گے مگر عملاً دنیا میں ایسا نظر نہیں آتا اس کی وجہ کیا ہے؟ حضور نے فرمایا ہے کہ اس کی وجہ یہ ہے کہ مسلمان اللہ کی خاص جماعت ہیں اور جب تک وہ قرآن پر عمل نہ کریں گے ترقی حاصل نہیں کر سکتے۔ رہے باقی لوگ تو اللہ نے ان کو چھوڑا ہوا ہے اس لئے اگر وہ عام دنیاوی ذرائع اختیار کر کے ترقی حاصل کر لیں تو وہ ترقی کر سکتے ہیں۔ لیکن مسلمان صرف دنیاوی ذرائع سے ترقی نہیں کر سکتے اس کے لئے ان کو عمل صالح کرنا اور صداقت پر قائم رہنا ہوگا اور صبر سے حالات کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ تب وہ ترقی کر سکیں گے۔ حضور اللہ آپ سے راضی ہو۔ اس اہم نکتے کو یوں بیان فرماتے ہیں:۔

"پس یہ بات اچھی طرح یاد رکھنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کا یہ قانون کہ دُنیا کی ترقی دین کے ساتھ وابستہ ہے۔ ہر قوم کے متعلق نہیں۔ بلکہ ان اقوام کے متعلق ہے جو ابھی اللہ تعالیٰ کے الہام سے محروم نہیں ہوئیں۔ اگر ان کو بھی دین کے بغیر دنیا میں ترقی مل جائے تو پھر دین کا کسی قوم کے پاس بھی حصہ نہ رہے اور خدا تعالیٰ کا خانہ بالکل خالی ہو جائے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے اب مسلمانوں کو بھی ترقی نہیں دے سکتا۔ جب تک وہ اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ میں اپنے آپ کو شامل نہیں کر لیتے۔ آج اللہ تعالیٰ کنفیوشس مذہب کے پیروؤں کو بالکل چھوڑ بیٹھا ہے۔ زرتشتی مذہب کے پیروؤں کو بالکل چھوڑ بیٹھا ہے۔ بدھ مذہب کے پیروؤں کو بالکل چھوڑ بیٹھا ہے۔ ہندو مذہب کے پیروؤں کو بالکل چھوڑ بیٹھا ہے۔ عیسائی مذہب کے پیروؤں کو بالکل چھوڑ بیٹھا ہے اور ان کی مثال بالکل ایسی ہے جیسے کسی زمیندار کا بیل بڈھا ہو جائے تو وہ اسے کھلا چھوڑ دیتا ہے اور اس بات کی پرواہ تک نہیں کرتا کہ وہ رات کو واپس آتا ہے یا نہیں لیکن مسلمانوں کی مثال دودھ دینے والی گائے کی سی ہے۔ ایک بڈھا بیل جسے کھلا چھوڑ دیا جاتا ہے اس کے متعلق مالک کا اور قانون ہوتا ہے۔ اور گھر کی دودھ دینے والی گائے کے متعلق مالک کا اور قانون ہوتا ہے۔ بوڑھا بیل اگر رات کو گھر میں نہیں آتا تو مالک اس کی پرواہ بھی نہیں کرتا۔ لیکن اگر دودھیلی گائے رات کو گھر نہ آئے تو وہ ادھر اُدھر دوڑا پھرتا ہے اور ہر ایک سے پوچھتا ہے کہ میری گائے کدھر گئی۔ پس وہ جماعتیں جن کا خدا تعالیٰ سے تعلق کٹ چکا ہوتا ہے اگر دنیوی تدابیر سے ترقی کر جائیں تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی لیکن وہ جماعتیں جن کا خدا تعالیٰ سے روحانی تعلق باقی ہوتا ہے ان کے متعلق خدا تعالیٰ کا یہ قانون ہے کہ ان کی اصلاح اور ترقی بغیر نبی کے نہیں ہوتی۔ پس انگلستان اور امریکہ اور جاپان وغیرہ کی مثالیں یہاں چسپاں نہیں ہوتیں۔ یہ قانون ان اقوام کے متعلق ہے جن کا ابھی خدا تعالیٰ سے کچھ تعلق ہوتا ہے نہ ان کے متعلق جو خدا تعالیٰ سے بغاوت اختیار کر کے نورِ الہام سے کلیتہً محروم ہو جاتی ہیں۔"

اسی سورۃ میں اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ کی تفسیر کرتے ہوئے حضرت مصلح موعود۔ اللہ آپ سے راضی ہو۔ نے مغربی قوموں کی بالآخر ہلاکت اور تباہی کی پیشگوئی کا انکشاف کیا ہے۔ فرماتے ہیں:۔

"اگر اس آیت کو اسلام کے آخری زمانہ پر چسپاں کیا جائے تو اَلْاِنْسَان سے مراد "مردِ مغرب" ہوگا اور اس میں یہ پیشگوئی پائی جائے گی کہ مغربی لوگ صرف اپنے آپ کو انسان سمجھیں گے باقی دنیا میں سے کسی کو بھی انسان سمجھنے کے لئے تیار نہیں ہوں گے اور لَفِیْ خُسْرٍ کا مفہوم یہ ہوگا کہ جتنا جتنا وہ اپنے آپ کو کامل انسان بنائیں گے اتنا ہی ان کی ہلاکت کا سامان پیدا ہوتا چلا جائیگا۔ چنانچہ اب یہ حقیقت تمام دنیا پر منکشف ہو رہی ہے کہ جس قدر تہذیب ترقی کر رہی ہے اسی قدر تباہی اور بربادی کے سامان بھی بڑھتے چلے جا رہے ہیں۔ انہی سامانوں میں سے ایک ایٹم بم بھی ہے جو اس جنگ میں ایجاد کیا گیا ہے۔ یہ ایک ایسا خطرناک اور تباہ کن ہتھیار ہے کہ جنرل میکارتھر نے اپنے ایک اعلان میں صاف طور پر کہا ہے کہ یا تو ہمیں اسلحہ کی اس دوڑ کے مقابلہ میں اپنے اخلاق میں بھی نمایاں ترقی کرنی پڑے گی ورنہ اگر اخلاق میں ترقی نہ ہوئی تو دنیا کی تباہی میں کوئی شبہ نہیں۔ یہی بات اللہ تعالیٰ نے اس جگہ بیان فرمائی ہے کہ وہ جتنا جتنا اپنے آپ کو الانسان قرار دیں گے اور یہ دعوے کریں گے کہ ہم بڑے بڑے سائنسدان ہیں بڑے بڑے حساب دان ہیں۔ بڑے بڑے ماہرین تجارت ہیں بڑے بڑے صناع ہیں بڑے بڑے موجد ہیں اتنا ہی وہ ہلاکت کے قریب ہوتے جائیں گے۔ اور اپنی قبر اپنے ہاتھوں سے کھودیں گے۔" (تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم حصہ سوم صفحہ ۸۶)

اور آج دنیا میں جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو اس یقین محکم کی چٹان پر کھڑی ہے کہ یہ ساری مغربی قوتیں اور طاقتیں ایک دن منہ کی کھائیں گی اور اسلام کا سورج اپنی پوری توانائی۔ قوت اور گرمی سے طلوع ہوگا اور ہر قسم کی گمراہیوں اور ضلالتوں کا اس طرح سے خاتمہ کر دے گا کہ پھر کبھی کفر و گمراہی اس قوت اور شوکت کے ساتھ سر نہ اٹھا سکے گی اور اسلام کا یہ ازلی و ابدی غلبہ جس کے بعد کبھی کوئی دین اسلام پر غالب نہ آ سکے گا یہ ہمیشہ رہنے والا غلبہ صرف اور صرف جماعت احمدیہ کے ذریعے وجود میں آئے گا۔ اور اس مقصد کے لئے احباب جماعت کو بھی سوچنے کی ضرورت ہے کہ ان کے اعمال۔ اعمال صالح ہونے چاہئیں۔ حق و صداقت اور سچ کا دامن ان کے ہاتھوں سے کبھی نہ چھوٹنا چاہیئے اور مشکلات و مصائب سے دلگیر ہو کر حوصلہ چھوڑ بیٹھنے کی بجائے ان کو صبر و استقامت سے ہر مشکل کا مقابلہ کرنا ہوگا۔ کیونکہ قرآن کریم کا منشاء ہے کہ اسی طرح کیا جائے اور ہم انشاء اللہ اسی طرح کریں گے۔ خدا ہم کو اس کی توفیق دے۔ آمین۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ گھانا کا ۵۵ واں جلسہ سالانہ

- روح پرور پیغامات
- چالیس ہزار احمدی احباب کی شرکت
- نماز تہجد، درس اور تقاریر کا ایمان افروز پروگرام
- بے مثال مالی قربانی کا مظاہرہ
- وزراء، ارکان پارلیمنٹ اور پیراماؤنٹ چیفس کی شرکت

(از مکرم سید شمشاد احمد صاحب ناصر مبلغ ایسٹرن ریجن گھانا - مغربی افریقہ)

جماعت احمدیہ گھانا کا جلسہ سالانہ امسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعاؤں سے انتہائی روایات اور شان کے ساتھ مقررہ کردہ تاریخوں ۸-۹-۱۰ جنوری ۱۹۸۱ء (بروز جمعرات، جمعہ، ہفتہ) سالٹ پانڈ میں منعقد ہوا۔

الحمد للہ علی ذلک!

یہ تین روزہ اجتماع اللہ تعالیٰ کی برکتوں اور رحمتوں کا حامل تھا تمام ملک سے احمدی احباب جلسہ سالانہ میں شرکت کے لیے آئے۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات۔

جلسہ سالانہ کے انتظامات کے لیے ڈیوٹیاں پہلے ہی لگا دی جاتی ہیں ہر دوست کو اس کی متعلقہ ڈیوٹی سے بذریعہ خط مطلع کر دیا گیا تھا۔ جلسہ سالانہ کے جملہ انتظامات کے سلسلہ میں مکرم مسعود جمال جانسن صاحب نیشنل سیکرٹری جماعت احمدیہ گھانا اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ آپ کے علاوہ مکرم مولوی محمد یوسف یاسن صاحب ریجنل مبلغ سنٹرل ریجن اور مکرم مولوی عبدالرزاق صاحب بٹ پرنسپل احمدیہ مسلم مشنری ٹریننگ کالج سالٹ پانڈ نے بھی جلسہ سالانہ کے انتظامات میں مکرم سیکرٹری صاحب کا ہاتھ بٹایا۔

مکرم مولوی یوسف صاحب کے ذمہ کھانے کا انتظام ایک محدود حد میں تھا۔ اور جلسہ گاہ کی تزئین کا کام مکرم مولوی عبدالرزاق صاحب نے مشنری ٹریننگ کالج کے طلباء کی مدد سے کیا۔

فجزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

پھر بیسیوں خدام بھی جلسہ کے متعلق ڈیوٹیاں ادا کرتے رہے۔ اللہ تعالیٰ سب کو احسن سے احسن جزاء دے۔ آمین۔ جلسہ گاہ کو بھی قسم قسم کی جھنڈیوں اور بینرز سے آراستہ کیا گیا تھا اور سڑک پر ایک خوبصورت گیٹ بھی بنایا گیا تھا۔ جلسہ گاہ میں جو بینرز لگائے گئے تھے ان پر اردو، انگریزی، اور عربی میں آیات قرآنیہ، الہامات اور خوش آمدید لکھا ہوا تھا۔

قیامگاہیں

جلسہ سالانہ میں ہر سال احباب پہلے کی نسبت کثرت سے شامل ہوتے ہیں اور "وَسِّعْ مَكَانَكَ" کا الہام ہر مرتبہ ہماری راہنمائی کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال بھی جلسہ سالانہ جماعت احمدیہ گھانا میں احباب پہلے کی نسبت تعداد میں زیادہ اور جوش و خروش سے شامل ہوئے۔ ان احباب کی رہائش کے لیے سالٹ پانڈ میں حکومت اور عیسائیوں کے سکولوں میں انتظام کیا گیا تھا۔ بعض مہمانوں کا اپنا انفرادی انتظام تھا۔ اور پھر بعض مہمانوں کو احمدیہ پرائمری سکول اور احمدیہ مڈل سکول میں اور مکرم پرنسپل صاحب کے مکان پر بھی مہمانوں کے ٹھہرانے کا انتظام کیا گیا تھا اور پھر اہل سالٹ پانڈ خواہ مسلم ہوں یا غیر مسلم اس موقعہ پر اپنے گھروں کے دروازے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مہمانوں کے لیے کھولنا اپنے لیے باعث فخر سمجھتے ہیں۔ اس کے علاوہ بعض مہمانوں کے لیے ہوٹلوں میں کمرے اور مکانات کرایہ پر لینے پڑے

سپیشل بسوں کا انتظام

ملک میں اس وقت اور مسائل کے علاوہ ٹرانسپورٹ بھی ایک نہایت اہم مسئلہ بنا ہوا ہے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ پر جانے کے لیے گھنٹوں انتظار کرنا پڑتا ہے۔ کرایوں میں بے پناہ اضافہ مزید مشکلات کا باعث ہے تکالیف کے باوجود یہ متوالے احمدی جلسہ سالانہ کی برکات کے حصول کے لیے سالٹ پانڈ پہنچے ملک کے اکثر حصہ سے جماعتوں نے سپیشل بسیں کرایہ پر حاصل کیں اور جلسہ میں شرکت کے لیے آئے۔ صرف وا (Wa) کی جماعت ہی نے بسیں حاصل کرنے کے لیے ۳۱ ہزار سیڈیز کرایہ ادا کیا۔ پھر کماسی کی جماعت نے بھی ۱۷ ہزار سیڈیز کرایہ ادا کر کے سپیشل بسوں کے ذریعہ سالٹ پانڈ پہنچے۔

گھانا کے تمام ریجنز سے احباب سپیشل بسوں کے ذریعہ آئے اور گورنمنٹ دارالحکومت سے دو سپیشل بسیں چلائی گئیں۔

جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والوں کی تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے کم از کم چالیس ہزار تھی۔

فالحمد للہ علی ذالک۔

نماز تہجد اور درس

جلسہ کے تینوں بابرکت ایام میں نماز تہجد کا باقاعدہ انتظام رہا۔ پہلے دن مکرم مولوی اقبال احمد صاحب مبلغ برانگ آہافو ریجن نے، دوسرے دن مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر ریجنل مبلغ ناردن ریجن نے اور تیسرے دن خاکسار سید شمشاد احمد ناصر ریجنل مبلغ ایسٹرن ریجن نے نماز تہجد پڑھائی۔

پہلے دن نماز تہجد کے بعد مکرم مولوی ابراہیم بن یعقوب صاحب ریجنل مبلغ ویسٹرن ریجن نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے ارشادات جو جلسہ سالانہ سے متعلق تھے۔ پڑھ کر سنائے۔

نماز فجر کے بعد محترم امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ گھانا مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب نے جلسہ سے متعلق حاضرین کو نصائح سے نوازا۔ اور سیدنا حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے حالیہ دورہ گھانا کے بابرکت اور دوررس نتائج سے آگاہ کیا۔

دوسرے دن نماز تہجد کے بعد مکرم مولوی محمد بن صالح صاحب ریجنل مبلغ ایرو ریجن نے حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی غلبہ اسلام سے متعلق پیشگوئیاں پڑھ کر سنائیں جس کا ترجمہ مکرم مولوی ابراہیم بن یعقوب صاحب ساتھ ساتھ کرتے رہے۔ اور پھر نماز فجر کے بعد خاکسار سید شمشاد احمد ناصر ریجنل مبلغ ایسٹرن ریجن نے "برکات خلافت حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی تحریرات کی روشنی میں" کے موضوع پر درس دیا۔ اردو حصہ کا ترجمہ مولوی محمد یوسف یاسن صاحب کرتے رہے

فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیسرے دن نماز تہجد کے بعد مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مبلغ ناروے ریجن نے "زکوٰۃ اور اس کی ادائیگی" کی اہمیت پر درس دیا اور نماز فجر کے بعد مکرم مولوی اقبال احمد صاحب غضنفر مبلغ برانگ آبا فوریجن نے "اسلام میں چودھویں صدی کی امتیازی شان" سے متعلق درس دیا اور اس کے بعد وا کی جماعت کے ایک بزرگ عبدالمومن صاحب (معلم) نے حج سے متعلق تقریر کی۔

جلسہ سالانہ کے پہلے دن کی کاروائی

جلسہ کے پہلے دن احباب جوق در جوق جلسہ گاہ پہنچ رہے تھے ٹھیک سوا دس بجے معزز مہمان سنٹرل ریجن کے صوبائی وزیر اعلیٰ جناب (MR, KANKAMDA COSTA) تشریف لائے جنہیں مجلس خدام الاحمدیہ کے نوجوانوں نے گارڈ آف آنر پیش کیا۔ جس کے بعد محترم امیر صاحب نے معزز مہمان کا تمام ڈاکٹرز صاحبان، اساتذہ کرام، مبلغین کرام اور نیشنل ایگزیکٹو کے ممبران سے تعارف کرایا۔ اس کے بعد جلسہ کے پہلے اجلاس کا آغاز مکرم جے۔ جی عیسیٰ صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ گھانا کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد لوائے احمدیت محترم جناب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ گھانا اور گھانا کا قومی جھنڈا جناب معزز مہمان نے لہرایا اس دوران سٹیج پر جماعت احمدیہ وا کے دوستوں نے قصیدہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ عربی میں پڑھا

محترم امیر صاحب کی افتتاحی تقریر

لوائے احمدیت اور قومی جھنڈا لہرائے جانے کی تقریب کے بعد محترم جناب امیر و مشنری انچارج جماعت احمدیہ گھانا مولوی عبدالوہاب بن آدم صاحب نے جلسہ کی افتتاحی تقریر فرمائی۔ تقریر نہایت مدلل اور اثر انگیز تھی۔

محترم امیر صاحب نے فرمایا کہ ہم اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ ہم ایک بار پھر آج یہاں سالٹ پانڈ میں جلسہ سالانہ میں شامل ہونے کی خاطر ہزاروں کی تعداد میں جمع ہوئے ہیں تاکہ گذشتہ سال کے کاموں کا جائزہ لے کر آئندہ کے لیے لائحہ عمل تیار کر سکیں اللہ تعالیٰ ہم پر اپنی رحمتوں کی بارش نازل کرے اور ہم صراط مستقیم پر گامزن رہیں۔ اور ہمیشہ کامیابی حاصل ہوتی رہے۔

آپ نے فرمایا کہ اگرچہ اس جگہ ہمارے بہت سے جلسے ہوئے ہیں لیکن اسلامی نقطہ نگاہ سے یہ جلسہ ایک خاص اہمیت کا حامل ہے کیونکہ اب چودھویں صدی کا اختتام اور پندرہویں صدی کا آغاز ہوا ہے۔ چودھویں صدی کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے محترم امیر صاحب نے بتایا کہ حقیقت یہ ہے کہ اس صدی میں موجود انسان اپنے پیدا کرنے والے رب کو بھول چکا تھا، "قومیت، تہذیب، اور انسانیت کے نام پر ہر قسم کا گناہ اور ظلم کیا جا رہا تھا مذہب کی قطع و برید کر کے اسے اصل حقیقت سے دور کر دیا گیا تھا۔ ایسے وقت میں اللہ تعالیٰ نے دنیا پر رحم فرمایا۔ اور اپنے وعدوں کو پورا کرتے ہوئے حضرت مرزا غلام احمد (اللہ کے لاکھوں سلام ان پر) کو موجودہ زمانہ کے لیے مامور منتخب فرمایا جو کہ دنیا کے لیے نذیر و بشیر تھے اور انسان کو اپنے پیدا کرنے والے رب کی طرف بلانے والے اور نوع انسانی کو اخوت، پیار، محبت سے متحد کرنے والے تھے۔

آپ نے کہا کہ دوسری الٰہی جماعتوں کی طرح جماعت احمدیہ کی ابتدا بھی انتہائی کمزوری کی حالت میں ہوئی۔ لیکن آج اللہ تعالیٰ کے خاص فضل اور اسکی رحمت سے یہ چھوٹا سا پودا ایک تناور درخت بن گیا ہے۔ جس کی جڑیں نہایت مضبوط اور جس کی شاخیں دنیا کے ہر کونے میں پھیل چکی ہیں۔ جو کہ بلا امتیاز مذہب و ملت، رنگ و نسل، ہر ایک کی روحانی تشنگی دور کرنے کے لیے کوشاں ہے۔

یہاں گھانا میں جماعت احمدیہ نہ صرف اخلاقی و روحانی میدان میں کام کر رہی ہے بلکہ ملک کی معاشرتی فلاح و بہبود میں بھی برابر کی شریک ہے۔ آپ نے فرمایا کہ یہ اہل گھانا کی خوش بختی ہے کہ گذشتہ سال جماعت احمدیہ کے روحانی پیشوا حضرت حافظ مرزا ناصر احمد یہاں تشریف لائے جن کے دورے کا مقصد ہی اسلام کی تعلیم سے آگاہ کرنا اور تمام مذاہب کو ایک اصول اور بنیاد یعنی "ایک خدا ایک انسانیت" کی طرف بلانا تھا۔ اور یہ یقین دلانا تھا کہ نیکی ہمیشہ برائی پر غالب آتی رہی ہے۔ اور اب بھی ایسا ہی ہو گا۔ اور اس بات کا یقین دلانا تھا کہ آپ کی مغفرانہ دعائیں اس ملک اور عوام کے لیے جاری ہیں اور ان تمام نے مجموعی طور پر مل کر ہمارے اس عقیدے کو مزید مستحکم کیا ہے کہ مذہب امن و آشتی کا علمبردار ہے نہ کہ بدامنی اور فساد کا اور یہ کہ وہ انسانیت متحد کرنے کا ذریعہ ہے نہ کہ تقسیم کرنے کا اور ذریعہ ہے یہ اظہار فراست کا اخلاقی و مذہبی قدروں کے اجاگر کرنے کا نہ کہ ان کے انحطاط کا۔

آپ نے فرمایا کہ اس ملک کے عوام کا رجحان مادیت کی طرف اس قدر بڑھتا جا رہا ہے کہ اس کے لیے ایک عظیم اور مستقل روحانی جنگ کی ضرورت تھی۔ تاکہ مادیت کے ان برے اثرات کے خلاف جنگ کی جا سکے۔ اور یہ روحانی جنگ چند ماہ پہلے ہمارے ملک میں دنیا کی بعض سرکردہ روحانی شخصیتوں کے دوروں سے آغاز پا چکی ہے۔

محترم امیر صاحب نے لوگوں کی توجہ اس طرف مبذول کرائی کہ ہم سب کو مل کر ملک و قوم کی بہتری اور فلاح و بہبود کے لیے کام کرنا چاہیے۔ اور لوگوں کی اخلاقی و روحانی حالت سدھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے اور یہی مقصد ہے ہمارے ان اجتماعات کا۔ آپ نے اس بات پر خاص زور دیا کہ زندگی کے ہر شعبہ میں ہمیں اخلاق اور دیانت داری جیسے عمدہ خلق اپنانے کی ضرورت ہے۔ آپ نے کہا کہ اگر معاشرہ میں ظلم و ستم، چور بازاری، ذخیرہ اندوزی اور خود غرضی پائی جائے۔ تو اس کا مطلب یہی ہوتا ہے کہ معاشرہ کے افراد دیانتداری اور عمدہ اخلاق سے محروم ہیں۔

محترم امیر صاحب نے ملک کے سیاسی، اقتصادی اور معاشی حالات پر تبصرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ ہم اپنے ملک کو ان خطرات سے صرف اسی وقت بچا سکتے ہیں کہ ہم اپنی زندگیوں میں دوبارہ اخلاقی انقلاب لائیں۔ جو موجودہ رجحان کو ختم کر دے۔ اور کلی طور پر ہم اپنے ان رجحانات کو بدل کر اس کے بدلہ میں اپنا کردار، دیانتداری اور نیکی کے اعلیٰ معیار پر قائم کریں۔ آپ نے تمام مذہبی لیڈروں سے اور معززین ملک سے اپیل کی کہ وہ اس سلسلہ میں سنجیدگی سے مل جل کر کام کریں تاکہ ہمارے ملک کی۔ اور معاشرہ کی روحانی و اخلاقی طور پر تعمیر ہو سکے۔ آپ نے کہا کہ مصائب اور تکالیف کوئی ہمارے ملک سے وابستہ نہیں ہیں نہ ہی یہ ملک کا حصہ ہیں یہ صرف عوام کا کردار کریکٹر۔ اعمال اور خیالات ہی ہیں جو مصائب پیدا کر رہے ہیں اور جب تک عمل اور حقیقت یکساں نہ ہو اس وقت تک قوم ترقی کی راہ پر نہیں چل سکتی۔ محترم امیر صاحب نے عوام کی توجہ اس طرف مبذول کرائی کہ اس وقت ہمارا ملک جن حالات میں سے گذر رہا ہے ان کے ہوتے ہوئے ہمیں اپنی بدرسوم مثلاً وفات کے بعد فیونرل (FUNERAL) کی رسم اور شراب نوشی اور دیگر بے فائدہ اور غلط اور غیر شرعی رسوم کو ختم کرنا پڑے گا۔ جو کہ ملک کی اقتصادی حالت پر شدت سے اثر انداز ہو رہی ہیں آپ نے کہا کہ اس وقت ہمارا ملک اتحاد امن اور کامیابی کیلئے ہر قسم کی نفسی خواہشات کی قربانی چاہتا ہے ہمیں ملک و قوم کا مفاد اپنے ذاتی مفاد پر مقدم کرنا چاہیئے۔ اور ملک کی بہتری کے لیے ہمیں ہر شعبہ زندگی میں سخت محنت سے کام لینا ہوگا طلباء سکول میں، کسان کھیتوں میں، مزدور فیکٹریوں میں، کارندے اپنے اپنے آفس میں جہاں محنت سے کام کریں وہاں دیانتداری جیسے عمدہ خلق سے بھی اپنے آپ کو مزین کریں آپ نے فرمایا کہ مجھے حیرانگی ہے کہ ملک اس وقت شدید اقتصادی بحران کا شکار ہے کیسے حالات میں ابھی تک نہیں آیا کہ شراب نوشی پر پابندی لگائی جائے۔ (باقی صفحہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرالیون کے چیف الحاج قاسم کمانڈا کی وفات

اُن کی قابلِ ذکر اور ایمان افروز مالی قربانیاں

(مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری ایم اے سابق مبلغ انچارج سیرالیون (مغربی افریقہ))

سیرالیون (مغربی افریقہ) کی جماعتہائے احمدیہ کے جنرل سیکرٹری عزیز الحاج محمد کمانڈا لونگے نے اپنے خط مورخہ ۲۶ نومبر ۱۹۸۰ء میں یہ افسوسناک اطلاع دی ہے کہ سیرالیون مشن کے ایک پرانے اور سرکردہ احمدی چیف محترم الحاج قاسم کمانڈا سیکشن چیف آف باما (BAMA) ڈسٹرکٹ چیفڈم حال ہی میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔

مرحوم اسلام کے فدائی۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے بے حد محبت رکھنے والے اور اشاعت دین کی خاطر قربانی کرنے والے مخلص احمدی تھے۔ سیرالیون احمدیہ مشن کے ابتدائی سالوں میں پہلے خود کئی سال بڑے زور سے احمدی مبلغین کی مخالفت کرتے رہے اور اپنے علاقہ میں احمدیت کو پھیلنے سے روکنے کی کوششیں کرتے رہے۔ لیکن جب اللہ تعالیٰ نے ان پر سچائی روشن کر دی اور حلقہ بگوش احمدیت ہونے کی توفیق دے دی تو باوجود ناخواندہ ہونے کے وہ نہ صرف اپنے خاندان کے احمدی ہو جانے کا موجب بنے بلکہ اپنے جوش و اخلاص اور اچھے نمونہ کی وجہ سے اپنے علاقہ کے اور کئی بڑے بڑے مشرک لوگوں کو مسلمان کرنے میں کامیاب ہو گئے۔

میں آبائی مذہب نہیں چھوڑ سکتا

جس زمانے میں ہمارے یہ بھائی احمدیت کے شدید مخالف تھے۔ اس وقت جب بھی انہیں کوئی افریقن احمدی یا مبلغین تبلیغ کرتے تو یہ اپنے گاؤں کے آگے بہتے ہوئے دریا کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کرتے تھے کہ یہ تو ممکن ہے کہ یہ دریا الٹا بہنا شروع کر دے لیکن یہ ممکن نہیں کہ چیف قاسم کمانڈا اپنا آبائی مذہب چھوڑ کر احمدی ہو جائے اس لئے میرے ساتھ یونہی بے فائدہ اپنا وقت ضائع نہ کرو۔ چونکہ وہ اپنے قبیلہ اور علاقہ کے بااثر اور برسر اقتدار شخص تھے۔ میری بڑی خواہش تھی کہ وہ احمدی ہو جائیں۔ چنانچہ ۱۹۵۶ء میں خاکسار نے بطور مبلغ انچارج جماعت کے ایک نہایت مخلص اور معمر لوکل معلم پاسوری باہ بنگورا کو ہدایت کی کہ وہ چیف قاسم کمانڈا کے گاؤں کو اپنا مرکز بنا کر مستقل طور پر وہاں بیٹھ جائیں اور دعا اور تبلیغ کے ذریعے چیف قاسم اور ان کے لوگوں کو سچائی کی طرف مائل کرنے کی کوشش کریں۔ معلم پاسوری باہ مرحوم باوجود معمر ہونے کے ایک وجیہہ اور جاذب شخصیت کے مالک اور باعمل اور بلند اخلاق مسلمان تھے۔

چنانچہ انہوں نے اس گاؤں میں ڈیرا ڈال کر تبلیغ شروع کر دی اور چیف قاسم صاحب سے ذاتی تعلقات بھی بڑھاتے رہے۔ چیف صاحب مذکور چند ہی دنوں میں معلم پاسوری باہ سے اتنے متاثر ہوئے کہ انہیں اپنے مکان میں رہائش کے لئے جگہ دے دی اور ان کی مہمان نوازی کی ذمہ داری بھی خود سنبھال لی۔ نیز نمازیں بھی ان کی امامت میں ادا کرنی شروع کر دیں۔

اُن کی زمین میں ہیروں کی کانوں کی دریافت

اس زمانہ میں سیرالیون کی مختلف ریاستوں میں ہیروں کی کانیں دریافت ہو کر ہیرے نکالنے کا کام کئی جگہ بڑی کامیابی سے شروع ہو چکا تھا۔ چیف قاسم کمانڈا نے خواہش ظاہر کی کہ کاش میرے علاقہ میں بھی ہیروں کی کانیں دریافت ہو جائیں اور ہم بھی اس سے مالی فائدہ اٹھائیں۔ ہمارے معلم صاحب نے ایک روز ان سے کہا کہ اگر آپ ہمارے احمدیہ مشن (جو سیرالیون میں تبلیغ اسلام کا واحد ادارہ ہے) کی مدد کریں اور اس سے تبلیغ حق میں تعاون کا وعدہ کریں تو ہم سب احمدی آپ کی اس خواہش کے پورا ہونے کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں اور اپنے بین الاقوامی خلیفہ حضرت کی خدمت میں بھی خاص دعا کے لئے عرض کریں گے چنانچہ ان کی رضامندی پر پاسوری باہ صاحب نے مجھے لکھا۔ خاکسار نے اس کی سیدنا حضرت مصلح موعود کی خدمت میں حالات پیش کر کے اس امر کے لئے اور چیف قاسم صاحب کی ہدایت کے لئے بھی دعا کی درخواست کی اور لوکل جماعت کو بھی دعا کرنے کی تحریک کی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے حضور کی دعاؤں کو سنا اور اس کے بعد چیف قاسم کے زیر اقتدار علاقہ میں سروے کے نتیجہ میں وہاں بھی دریا کے کنارے جگہ جگہ ہیروں کی چند ایک کانیں دریافت ہو گئیں اور ملک کی متعلقہ کمپنی نے کام شروع کر دیا جس کی اچھی خاصی رائلٹی چیف قاسم صاحب کو ملنی شروع ہو گئی۔ اور کثیر تعداد لوکل آدمیوں کو کام بھی مل گیا۔ اس سے چیف صاحب نے بہت اچھا اثر لیا اور وہ ہماری جماعت کے مداح ہو گئے۔

دریا نے اُلٹا بہنا شروع کر دیا

اس دوران ہمارے معلم پاسوری بانگورا کے چیف قاسم صاحب اور ان کے خاندان سے اتنے اچھے تعلقات ہو گئے کہ وہ لوگ انہیں اپنے گھر کا ایک فرد سمجھنے لگے۔ یہاں تک کہ انہوں نے خاکسار کی اجازت سے چیف قاسم صاحب کی غالباً ایک مطلقہ بیٹی سے شادی بھی کر لی گو وہ پہلے بھی بیوی بچوں والے تھے۔ یہ ۱۹۵۶ء کے شروع کے واقعات ہیں۔ آخر کار اسی سال کے وسط میں چیف قاسم کمانڈا صاحب نے اپنے احمدی ہونے کا اعلان کر دیا اور مجھے "بو" میں خط لکھا کہ ہمارے گاؤں کے قریب بہنے والا دریا اب واقعی الٹا بہنا شروع ہو گیا ہے آپ آ کر دیکھ لیں۔ محال بات وقوع پذیر ہو گئی ہے یعنی میں احمدی ہو گیا ہوں۔ چنانچہ خاکسار کے وہاں جانے پر انہوں نے نہ صرف بیعت فارم پُر کر دیا بلکہ اپنی خفیہ سوسائٹی کے تمام مشرکانہ تعویذ ٹونے اور جادو وغیرہ کے سامان ایک بہت بڑے اجتماع کے سامنے سرِعام جلا دیئے اور احمدیہ مسجد کیلئے جگہ بھی وقف کر دی۔

احمدیہ پریس کیلئے دس ہزار پونڈ کا عطیہ

انہی ایام میں سیرالیون میں احمدیہ مشن کے "احمدیہ مسلم اخبار" "افریقن کرسینٹ" کی باقاعدہ اشاعت میں "بو" شہر کے عیسائی مشنوں اور وہاں کے عیسائی پریس نے رکاوٹیں ڈالنی شروع کر دیں۔ اور ہمارا اخبار بند ہو گیا۔ جس کے بعد اللہ تعالیٰ نے پریس خریدنے کے لئے معجزانہ طور پر "تقریباً" ہزار پونڈ کی رقم ہمارے لئے مہیا کر دی۔ جس میں سے دس ہزار پونڈ کی رقم کا عطیہ محترم چیف قاسم کمانڈا مرحوم کی طرف سے تھا۔ اس نازک وقت میں جب کہ شہر کے تمام عیسائی مشن ہمارا اخبار مسلم اخبار بند کر کے یعنی چھاپنے سے انکار کر کے خوش تھے اور ہمارا مذاق اڑا رہے تھے۔ ایسے آڑے وقت میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے فوری طور پر پریس کی خرید کا سامان کر دیا جانا بلاشبہ اسلام اور احمدیت کی صداقت کا ایک نشان تھا۔ جس سے نہ صرف احمدی بلکہ غیر احمدی مسلمانوں کے ایمان بھی تازہ ہوئے اور انہوں نے ہمارے سامنے تعجب اور خوشی کا اظہار کیا۔

(باقی)

تلاشِ گمشدہ

(۱) گذشتہ دنوں ایک لیڈی پرس برنگ سرخ "البشریٰ" دارالصدر سے اخبار الفضل سٹریٹ دارالرحمت غربی تک جاتے ہوئے راستہ میں گر گیا ہے جس میں کچھ نقدی بھی تھی جن صاحب کو یہ پرس ملا ہو ازراہ کرم مومن کلاتھ ہاؤس گولبازار ربوہ میں پہنچا کر ممنون فرمادیں۔

(خواجہ عبدالمومن)

(۲) چند دن ہوئے ہمیں اپنی دکان پر کچھ نقدی گری ہوئی ملی ہے جو غالباً ہمارے کسی گاہک کی ہے۔ جس دوست کی بھی یہ نقدی ہو وہ مندرجہ ذیل پتہ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(شاہ میڈیکو۔ اقصیٰ روڈ۔ ربوہ)

صاحب استطاعت احباب کا فرض ہے کہ وہ الفضل خود خرید کر پڑھیں۔

(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست چندہ تعمیر مساجد - (۱۸ جنوری تا ۲۸ جنوری ۱۹۸۱ء)

(پچاس روپیہ یا اس سے زائد کے معطی حضرات و خواتین)

۱- مکرم سیکرٹری صاحب مال کراچی منجانب مکرم چوہدری کلیم اللہ صاحب .. — .. ۵۰
۲- " " " " " " " انور نصیر صاحب .. — .. ۵۰
۳- " " " " " " مکرمہ ڈاکٹر زکیہ شمیم صاحبہ — .. ۵۰
۴- محترمہ امۃ الحمید کشور صاحبہ اہلیہ محمد ظفر اللہ صاحب اورنگی ٹاؤن کراچی .. — .. ۴۵۰
۵- مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب سیالکوٹ منجانب محترمہ آمنہ بیگم صاحبہ بیوہ ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب .. — .. ۱۰۰
۶- مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب سیالکوٹ منجانب محترمہ روبینہ صاحبہ اہلیہ عبدالستار صاحب .. — .. ۵۰
۷- مکرم خواجہ ظفر احمد صاحب سیالکوٹ منجانب محترم چوہدری امتیاز احمد صاحب باجوہ — .. ۵۰
۸- محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب ربوہ .. — .. ۱۰۰
۹- محترمہ امۃ النور شگفتہ صاحبہ " .. — .. ۵۰
۱۰- مکرم محمد بشیر صاحب میڈیکل ہال کوٹلی آزاد کشمیر .. — .. ۱۰۰
۱۱- محترمہ شریفاں شوکت صاحبہ ساہیوال - .. — .. ۵۰
۱۲- مکرم غلام محمد صاحب سیکرٹری مال مورد ضلع نواب شاہ .. — .. ۶۰
۱۳- " چوہدری محمد اسحٰق صاحب ۱۶ نابھہ روڈ لاہور .. — .. ۱۰۰
۱۴- مکرمہ امۃ الرشید صاحبہ اہلیہ قاضی محمد عبداللہ صاحب دارالصدر شرقی ربوہ - .. — .. ۵۰
۱۵- مکرم چوہدری حبیب اللہ صاحب گورایہ دارالعلوم غربی ربوہ .. — .. ۱۰۰
۱۶- " عبدالسلام صاحب ناصر آباد سندھ .. — .. ۵۰
۱۷- " لعل خان صاحب کوئٹہ منجانب محترمہ بیگم رشید احمد صاحب ارشد مرحوم .. — .. ۱۰۰
۱۸- " محمد انور صاحب ہاشمی سینئر ٹی انسپکٹر ادکاڑہ چھاؤنی .. — .. ۵۰
۱۹- محترمہ امۃ الحکیم صاحبہ بنت ڈاکٹر محمد احمد صاحب دارالصدر شرقی ربوہ - .. — .. ۵۰
۲۰- محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد یوسف صاحب دارالبرکات ربوہ .. — .. ۱۰۰
۲۱- " عطیہ مبارکہ صاحبہ بنت مکرم منیر احمد صاحب " " .. — .. ۱۰۰
۲۲- " بشریٰ منیر صاحبہ " " " " " " .. — .. ۵۰
۲۳- مکرم ظفر احمد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب نظام دارالرحمت وسطی ربوہ - .. — .. ۵۰
۲۴- مکرم سیکرٹری مال صاحب مرکزی لاہور منجانب عبدالحمید صاحب کارپنٹر سمن آباد لاہور - .. — .. ۵۰
۲۵- مکرم سیکرٹری مال صاحب مرکزی لاہور منجانب میاں محمد شریف صاحب نیلا گنبد لاہور .. — .. ۱۰۰

(وکیل المال اوّل تحریک جدید)

مقابلہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ

عنوان :- غزوہ تبوک و جنگ موتہ
حجم :- دس ہزار الفاظ
نقد انعامات :- اوّل :- ۷۰۰/- روپے دوم :- ۵۰۰/- روپے
سوم :- ۳۰۰/- روپے
آخری تاریخ ۳۱ جولائی ۱۹۸۱ء -
(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

گوٹھ عنایت اللہ ضلع سکھر میں تربیتی جلسہ

۲۷ فروری ۱۹۸۱ء کو دس بجے صبح زیر صدارت مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ اضلاع سکھر و جیکب آباد (سندھ) گوٹھ عنایت اللہ میں ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ مکرم منور احمد صاحب نے تلاوت قرآن کریم کی اور مکرم حمید احمد صاحب نے نظم پڑھی۔ جس کے بعد دو اطفال (حمید احمد اور علی عمران) نے مضامین پڑھے۔ مکرم رشید احمد صاحب نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے بعض ارشادات سنائے۔ مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب نے "ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان پر تقریر فرمائی۔ مکرم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربی سلسلہ نے حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی صداقت پر مدلل تقریر فرمائی جس کے بعد محترم صدر صاحب نے بعض ریمارکس دیئے اور اجتماعی دعا کرائی جس پر پہلا اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

نماز جمعہ کے بعد دوسرا اجلاس زیر صدارت محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب نے کی اور نظم مکرم رشید احمد صاحب نے پڑھی۔ ازاں بعد مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب صدر جماعت مقامی نے نماز کی اہمیت پر تقریر کی۔ مکرم رشید احمد صاحب نے "ہماری تعلیم" پڑھ کر سنائی۔ مکرم قریشی عبدالرحمٰن صاحب نے ان انعامات کی تفصیل بیان فرمائی جو اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے ہم پر کئے۔ آخر میں محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ نے حضرت بانی سلسلہ کی پیشگوئیاں کے عنوان پر تقریر فرمائی اور جلسہ اجتماعی دعا پر ختم ہوا۔

اس جلسہ میں مقامی جماعت کے احباب کے علاوہ جماعت احمدیہ ادباڑو۔ ڈھرکی میرپور خاص۔ بنو عاقل اور سکھر کے احباب بھی شریک ہوئے۔ کچھ دوست صادق آباد سے بھی آئے۔ مقامی غیر از جماعت دوستوں کی ایک کثیر تعداد بھی شامل جلسہ ہوئی۔ مقامی جماعت نے شامیانوں اور مہمانوں کے کھانے کا بہت اچھا انتظام کیا ہوا تھا۔ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ الحمد للہ۔

(سیکرٹری اصلاح وارشاد گوٹھ عنایت اللہ ضلع سکھر)

درخواستہائے دعا

(۱) خاکسار کے لڑکے ناصر احمد سابق مینجر نیشنل بنک نے اپنی ملازمت کی بحالی کے لئے اپیل کی ہوئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم اپنے خاص فضل سے عزیز مذکور کو ہر نقصان سے بچائے اور اس کیلئے بہتری کے سامان پیدا فرمائے۔ آمین۔ (مالک غلام محمد نصیر ۳/۱۶ دارالیمن غربی ربوہ)

(۲)۔ میرے عزیز ترین دوست آغا نسیم احمد خان صاحب ابن آغا محمد عبداللہ خان صاحب ایک ماہ سے شدید علیل ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا فرمائے آمین۔ (مقصود احمد انصاری کراچی)

(۳) میں کچھ عرصہ سے بیمار رہا ہوں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے۔ (بشارت احمد چک ۲۲۶ ج ب ضلع فیصل آباد)

(۴) خاکسار کی اہلیہ صاحبہ عرصہ دراز سے بیمار ہیں نیز آج کل میرے بچے بھی بیمار ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم سے انہیں کامل صحت سے نوازے اور بیماری تمام تر پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین۔

(محمد اکرام اطہر ۲۲/۲ الگوری باغ سکیم لاہور)

(۵)۔ خاکسار کی اہلیہ کچھ عرصہ سے ذہنی بیماری کی وجہ سے علیل ہیں۔ گو کچھ افاقہ ہے مگر طبیعت صحیح طور پر نہیں سنبھلی۔ علاج جاری ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل و عاجل صحت عطا کرے۔ اور میری پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین۔ (سعید احمد خان ڈی ایس سی انجینئرنگ احمد نگر تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ)

(۶)۔ میری بچی عزیزہ فرزانہ کو کافی دیر سے کمر درد کی شکایت ہے۔ علاج سے معمولی افاقہ ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمادیں اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے اسے صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے۔ نیز خاکسار کچھ پریشانیوں میں مبتلا ہے احباب خاکسار کے لئے بھی دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کی پریشانیاں دور فرمائے۔ آمین۔ (چوہدری محمد سعید فیکٹری ایریا ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے علاج نادار مریضان

فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۱۳)

(یکم اگست ۱۹۸۰ء تا ۳۰ر جنوری ۱۹۸۱ء)

دختر ان محمد صدیق صاحب شاکر	بھاٹی گیٹ	لاہور	۱۰ — ۰۰
مکرم شیخ سعید احمد صاحب	"	"	۶۴ — ۰۰
" اختر حمید صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ شریفہ بی بی صاحبہ	"	"	۴ — ۰۰
مکرم محمد انور صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
" چوہدری محمد اسلم صاحب	"	"	۴۰ — ۰۰
مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ بذریعہ منصور انور صاحب	"	"	۳۰ — ۰۰
مکرم شیخ طاہر احمد صاحب	اسلامیہ پارک	"	۷۰ — ۰۰
مکرمہ عائشہ بی بی صاحبہ	"	"	۱۰۰ — ۰۰
مکرم ڈاکٹر کلیم الدین صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
" میجر ملک محی الدین صاحب	"	"	۴۵ — ۰۰
مکرمہ طیبہ ارم صاحبہ	"	"	۲۰ — ۰۰
مکرم محمد کلیم صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" چوہدری عبدالکریم صاحب	"	"	۱۲ — ۰۰
" رحمت الٰہی صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ نعیمہ صاحبہ معہ بچگان	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرم ملک عبداللطیف صاحب	"	"	۲۵ — ۰۰
مکرمہ سعیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ عبدالقادر صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
مکرم شیخ ناصر احمد صاحب	"	"	۱۰ — ۷۵
" لطف الرحمٰن صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
مکرمہ حمیدہ بیگم صاحبہ	"	"	۱۵ — ۰۰
مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰
" منور احمد صاحب	"	"	۱۰۰ — ۰۰
مکرمہ اقبال بیگم صاحبہ	"	"	۱۰۰ — ۰۰
مکرمہ بیگم شیخ احمد حسن صاحب	"	"	۵۰ — ۰۰
" ضیاء النساء صاحبہ	"	"	۵۰ — ۰۰
" ثریا ضیاء صاحبہ	"	"	۱۷ — ۰۰
مکرم اقبال محمد خان صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" شیخ عبداللطیف صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" چوہدری نور الٰہی صاحب	"	"	۲۵۰ — ۰۰
" مرزا سلیم احمد صاحب	"	"	۱۵ — ۰۰
" مرزا بشارت محمود صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ نسیم ثروت صاحبہ	"	"	۲۰۰ — ۰۰
مکرم ملک نسیم الرحمٰن صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
" شیخ مدثر محمد صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
بچگان ملک مبارک احمد صاحب	"	"	۱۰ — ۰۰
مکرمہ نسیم بیگم صاحبہ بنت ایم این خان صاحب	سول لائن	"	۱۴۰ — ۰۰
" بیگم چوہدری مظہر علی صاحب	"	"	۳۰ — ۰۰
" انیسہ جاوید صاحبہ	"	"	۳۸۰ — ۰۰
مکرم ملک سعید احمد صاحب	سول لائن	لاہور	۱۷۵ — ۰۰
" " عبدالمتین خان صاحب	"	"	۶۰ — ۰۰
" " محمد الحی خان صاحب	"	"	۹۵ — ۰۰
مکرمہ اسامہ حنی صاحبہ	"	"	۴۰ — ۰۰
مکرم شیخ افتخار احمد صاحب	"	"	۲۰۰ — ۰۰
مکرمہ مبارکہ اختر صاحبہ	"	"	۱۰۰ — ۰۰
" بیگم سعیدہ اختر صاحبہ	"	"	۲۰ — ۰۰
مکرم سردار عبدالسمیع صاحب	"	"	۶۵۰ — ۰۰
زاہد برادرز بچگان	"	"	۱۰۰ — ۰۰
مکرم مجیب الرحمٰن صاحب درد	"	"	۲۰ — ۰۰
" منور احمد صاحب فاروقی	"	"	۲۰ — ۰۰
" ڈاکٹر ایس اے قیصر صاحب	"	"	۲۰ — ۰۰

(باقی)

ولادت

(۱) میرے نسبتی بھائی مکرم چوہدری معراج الحق صاحب ایس ڈی او ملتان کو اللہ تعالیٰ نے دوسرا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ ہمارے پیارے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کا نام "طارق احمد" تجویز فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کو لائق ذہین ہونہار اور خادم دین و دنیا بنائے والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔

(ملک محمد اعظم بی۔ اے۔ بی۔ ایڈ۔ دارالعلوم غربی ربوہ)

(۲) اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے میری چھوٹی بیٹی تسنیم لطیف صاحبہ کو دو جڑواں بیٹے عطا فرمائے۔ جن میں سے ایک بچہ مردہ پیدا ہوا۔ دوسرا خدا کے فضل سے زندہ ہے۔

بچے کی ماں کی حالت ٹھیک نہیں ہے۔ تمام احمدی بہنوں اور بھائیوں سے صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

نیز بچے کی صحت و درازی عمر کے لئے دعا فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ بچے کو والدین کے لئے قرۃ العین بنائے۔

بچہ ڈاکٹر عبداللطیف صاحب آف سرگودھا کا نواسہ چوہدری عبدالکریم صاحب کا پوتا ہے۔

(بیگم ڈاکٹر عبداللطیف سرگودھا)

بقیہ صفحہ ۵

جو کہ یہاں پر بلا وجہ سوسائٹی، معاشرہ تہواروں حکومت کے فنکشن اور دیگر تقاریب کا حصہ بن چکی ہے۔ کیا ابھی وقت نہیں کہ جوا کھیلنا بند کیا جائے اور جو لوگ جوا کھیل کر وقت ضائع کرتے ہیں وہ اپنا قیمتی وقت ملک کی تعمیر میں خرچ کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہم اگر اس وقت مصائب و مشکلات سے دوچار ہیں تو محض اپنے ہی اخلاق و اعمال اور کردار کے نتیجہ میں۔

آپ نے کہا کہ اگر ہم اخلاقی اقدار کو اجاگر کریں تو مجھے یقین ہے کہ انشاء اللہ خدا تعالیٰ کے خاص فضل سے تھوڑے ہی عرصہ میں ملک کی اقتصادی، معاشرتی اور اخلاقی ترقی ہو کر گھانا ترقی یافتہ ملک بن سکتا ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ گھانا اور اس کی ترقی کے درمیان کچھ بھی چیز حائل نہیں ہو سکتی۔ اگر ملک کے تمام عوام مل جل کر اپنے سیاسی اختلافات دور کر کے مذہبی فرائض ادا کرتے ہوئے اخلاقی اقدار کو اجاگر کریں۔ آپ نے کہا کہ اگر چودھویں صدی دین کے دوبارہ احیاء کے لئے تھی تو پندرہویں صدی انسان سے بڑھ کر نوع انسان کے لئے بہت کچھ مہیا کر سکتی ہے۔ آپ نے کہا کہ وقت قریب ہے جب ایک ہی خدا اور ایک ہی انسانیت ہوگی اس کے بعد آپ نے دعا کرائی اور اس طرح یہ روزہ بابرکت جلسہ کا آغاز ہوا۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۳ مارچ - یوم حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ

احباب جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسب سابق ۲۳ مارچ (مارچ) کو اپنے اپنے مقام پر یوم حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ کے جلسے منعقد کریں۔ جن میں آخری زمانہ کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئیاں اور علامات ظہور مہدی نیز حضرت بانیٔ جماعت احمدیہ کی سیرت طیبہ اور آپ کے کارہائے نمایاں پر روشنی ڈالی جائے اور ان کی رپورٹ نظارت ہذا کو بھجوائیں۔ (ناظر اصلاح وارشاد)

آل ربوہ والی بال (شوٹنگ) ٹورنامنٹ

مجلس خدام الاحمدیہ مقامی کے شعبہ صحت جسمانی کے تحت مورخہ ۱۸ تا ۲۱ فروری ۱۹۸۱ء مسجد اقصیٰ کے سامنے والی گراؤنڈ میں آل ربوہ والی شوٹنگ ٹورنامنٹ ہوا۔ ہر بلاک سے ایک ٹیم شامل ہوئی۔ اور برکات بلاک کی دو ٹیموں نے حصہ لیا۔

ٹورنامنٹ کا باقاعدہ افتتاح ۱۸ فروری بروز جمعرات تین بجے سہ پہر مہتمم صاحب مقامی نے کیا۔ یہ ٹورنامنٹ لیگ سسٹم پر کھیلا گیا۔ جو کہ چار روز جاری رہا۔ سیمی فائنل صدر بلاک برکات بلاک۔ اسی طرح نصر بلاک اور یمن بلاک کے درمیان کھیلا گیا۔ جس میں سے نصر بلاک فائنل میں پہنچے۔

فائنل مقابلہ ۲۱ فروری بروز ہفتہ شام ۴ بجے ہوا۔ اس مقابلہ کے فوراً بعد تقسیم انعامات کی تقریب تھی۔ اس کے مہمان خصوصی مکرم مولوی اللہ بخش صاحب ناصر مبلغ سلسلہ احمدیہ و سابق معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ تھے مہمان خصوصی ٹھیک ۴ بجے شام تشریف لائے۔ فائنل میں حصہ لینے والی دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں سے تعارف اور مصافحہ کے بعد کھیل شروع ہوا۔ یہ مقابلہ یمن بلاک نے جیت کر اول پوزیشن حاصل کی اور نصر بلاک دوم رہا۔ یہ مقابلہ بڑا دلچسپ تھا۔ دونوں ٹیموں نے شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا۔ اور تماشائیوں سے خوب داد حاصل کی۔

اس میچ کے بعد تقسیم انعامات کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں خاکسار نے مختصر رپورٹ پیش کی۔ اور مہمان خصوصی نے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم فرمائے۔ اور دعا کے بعد ٹورنامنٹ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔

سلطان احمد چوہدری ناظم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ

درخواست دعا

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب رقم فرماتے ہیں:۔

مکرم محمد حنیف صاحب دار النصر غربی ربوہ نے ہسپتال کے نادار مریضوں کے لئے سو روپے بھجوائے ہیں کہ ثواب ان کی بیٹی عزیزہ ریاض صالحہ صاحبہ مرحومہ اور ان کے بھائی مولانا ابو العطاء صاحب رضی اللہ عنہ، ایصال روح ثواب کی خاطر دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے آمین

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ

اخبار الفضل

خود خرید کر پڑھے۔

(منیجر الفضل)

(انعامی تمغہ جات بقیہ صفحہ اول)

پوزیشنوں کے اندر آتی ہوں، اس امر کے لئے بھی تصدیقی سرٹیفکیٹ آنا ضروری ہے۔

۶۔ بی۔ اے / بی ایس سی آنرز (۳ سالہ کورس) کے طلباء ان تمغہ جات کے تب مستحق ہوں گے۔ اگر وہ بی۔ اے / بی ایس سی کے متعلقہ مضمون کے امتحان میں اول دوم یا سوم آنے والوں کے کم از کم برابر فیصدی مارکس حاصل کریں۔ انہیں اس بارے میں بھی حسب بالا بورڈ یا یونیورسٹی سے سرٹیفکیٹ بھجوانا ضروری ہوگا۔

۷۔ اطلاع دینے والے طلباء اپنا پورا پتہ لکھیں۔ نیز فون نمبر بھی جس پر ان سے رابطہ ہو سکتا ہو۔ (اگر ایسا ممکن ہو)

۸۔ امیدواران انعام کا (جو اپنے نام بھجوائیں) فرض ہوگا کہ وہ زیادہ سے زیادہ ۳۱ مارچ ۲۵ تک نظارت تعلیم سے رابطہ پیدا کریں۔ تا انہیں انعامات کے بارے میں آخری فیصلے نیز دیگر ضروری معلومات سے مطلع کر دیا جائے

(ناظر تعلیم ربوہ)

فوری ضرورت

ہسپتال کے لئے فوری طور پر ایک مخلص محنتی دیانت دار، خوش اخلاق تجربہ کار ڈرائیور کی ضرورت ہے۔ جو کاروں کو اچھی طرح چلا سکتا ہو۔ اور تھوڑی بہت کاروں کے انجن سے بھی واقفیت رکھتا ہو۔ تنخواہ انشاء اللہ حسب قابلیت و تجربہ معقول دی جائے گی۔ اپنی درخواستیں امیر صاحب یا صدر صاحب مقامی کی معرفت ۵.۴.۵ کو فوری طور پر بھجوائیں۔

ڈاکٹر مرزا منور احمد چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ

ایک ضروری اعلان

انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز کی مجلس عاملہ کا اجلاس ۴ اپریل ۱۹۸۱ء کی بجائے اب ۵ اپریل ۱۹۸۱ء کو بعد اختتام مجلس مشاورت دفتر انصار اللہ مرکزیہ میں منعقد ہوگا۔ مجلس عاملہ کے اراکین کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ نئی تاریخ نوٹ فرمالیں۔ اور اس اجلاس میں ضرور شریک ہوں۔

چیئرمین انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز

سرگودھا شہر کے طلباء متوجہ ہوں

کوچنگ کلاسز کے انتظام کے سلسلہ میں ضرورت ہے کہ درج ذیل کالجز کے طلباء یا ان کے والدین خاکسار کو طلبہ کے ناموں اور پتہ جات سے مطلع فرمائیں جزاکم اللہ احسن الجزاء

(۱) کامرس کالج (۲) زرعی ٹریننگ کالج
(۳) گورنمنٹ انبالہ مسلم کالج (۴) گورنمنٹ پولی ٹیکنیکل انسٹی ٹیوٹ

سید اویس احمد جنود
صدر احمدیہ سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن سرگودھا۔

بچوں کو ذہین جینئیس

بنانے اور علمی ترقی کی دوڑ میں آگے سے آگے بڑھنے میں مدد دینے والی نئی دوا

"PURE BRAIN TONIC"

بے حد مفید ہے۔ یہ ٹانک کمزور اور DULL کند ذہن بچوں اور بڑوں کو ذہین GENIUS بناتا ہے۔

قیمت -/۱۰ روپے

شاہ ہومیو پیتھک سٹور رحمت بازار ربوہ

خدمت کی راہوں پر رواں دواں

دیرینہ خادم

مشہور دواخانہ رجسٹرڈ

(حکیم نظام جان مرحوم والا)

-- گوجرانوالہ چوک گھنٹہ گھر

-- ربوہ بالمقابل ایوان محمود

-- کراچی ۹۲۹/ب طارق روڈ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴